13406-بیماری کی بنا پر نماز باجماعت ترک کرنا

سوال

میرے ایک قریبی رشتہ دار کو بیماری نے آگھیرا جس کی بنا پر وہ صاحب فراش ہوگیا ہے، کیا اس کے لیے گھر میں ہی نماز ادا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کے مریض کو عافیت اور اجرو ثواب سے نوازے.. بلاشک جسے کوئی بیماری لاحق ہو اور وہ اس پر صبر و تحمل سے کام لے تو اللہ تعالی اس کی بنا پر اس کے درجات بلند کرتا اور غلطیوں کو معاف کر دیتا ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"مومن کو کوئی بھی تکلیف پہنچے حتی کہ جو کانٹا اسے لگتا ہے اس کی بنا پر اللہ تعالی اس کے لیے ایک نیکی لکھتا یا اس کی وجہ سے گناہ مٹا دیتا ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2572).

دوم :

مریض مرض کی بنا پر نماز باجماعت اور جمعہ ترک کرنے میں معذور ہے، اس سے مراد یہ ہے کہ : وہ بیماری جس سے اسے مسجد میں جا کر نماز ادا کرنے میں مشقت ہوتی ہو، اس کے دلائل درج ذیل ہیں :

1– فرمان باری تعالی ہے :

.{حسب استطاعت اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو}.التغابن (16).

2– اور ایک مقام پر اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

.{اللہ تعالی کسی نفس کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا}.البقرۃ (286).

3– ایک مقام پر رب ذوالجلال کا فرمان ہے :

.{نہ تو نابینے پر کوئی حرج ہے، اور نہ ہی لنگڑے پر حرج ہے، اور نہ ہی مریض پر کوئی حرج ہے}.الفتح (17).

4– نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب میں تمہیں کوئی حکم دوں تو اپنی استطاعت کے مطابق اسے کیا کرو"

متفق علیہ.

5- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوئے تو آپ نماز باجماعت سے پیچھے رہے، باوجود اس کے آپ کا گھر مسجد کے بالکل ساتھ تھا.

6- ہم نے دیکھا کہ منافق جس کا نفاق معلوم ہوتا وہی یا پھر مریض اس سے پیچھے رہتا، ایک شخص کو لایا جاتا اور وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر آتا اور اسے صف میں کھڑا کر دیا جاتا)

صحیح مسلم حدیث نمبر (654).

یہ سب دلائل اس پر دلالت کرتے ہیں کہ مریض سے نماز باجماعت اور نماز جمعہ کا وجوب ساقط ہو جاتا ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع (438/4).

شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں:

"مسلمان مردوں پر نماز باجماعت مسجد میں ادا کرنا، اور مسلمانوں کے ساتھ مل کر کثرت پیدا کرنا واجب ہے، انہیں چاہیے کہ وہ مسجد جائیں، اور منافقوں سے مشابہت اختیار مت کریں.

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں:

"ہم نے دیکھا کہ معلوم نفاق والا منافق ہی اس سے یعنی نماز سے پیچھے رہتا"

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز باجماعت سے پیچھے رہنے والوں کو گھروں سمیت جلا کر راکھ کر دینے کا ارادہ کیا.

چنانچہ آپ اور ہر قادر مسلمان پر مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے، اسے بغیر کسی شرعی عذر مثلا بیماری اور خوف کے گھر میں نماز ادا کرنے کا حق حاصل نہیں.

اللہ تعالی سب کو اپنی ہدایت نصیب فرمائے. انتہی

ماخوذ از مجموع فتاوی ابن باز جلد (12).

واللہ اعلم.